صفحات کاغذ اور کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد عـہ ، غیر مجلد عـہ ر پتہ :- انجمن ترقی اردو دہلی

ایران کا ساسانی خاندان دنیا کا مشہور و معروف شاہی خاندان تھا ۲۲۶ء میں اردشیر اول نے اس کی بنیاد ڈالی اور آخر کار ۶۵۱ء میں عربوں کی تلوار نے اس کا خاتمہ کیا۔ لیکن یہ حکومت جس عظیم الشان تہذیب وتمدن کی مالک تھی اس کے اثرات پھر بھی صدیوں تک باقی رہے۔ بنو عباس کے تو درباری آئین و قواعد، رسوم و رواج۔ طرزِ حکومت، طریقِ رہائش، غرض سب کچھ ساسانی تمدن کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے بغداد کی طرح ہندوستان میں بھی اکبر اور شاہجہان کے درباروں میں ساسانی تمدن کے نقوش بہت نمایاں رہے۔ ایک فاضل مستشرق ڈاکٹر آرتھر کرسٹن سین پروفیسر کوپن ہاگن یونیورسٹی نے عرصہ دراز کی بڑی محنت و جستجو اور تلاش و تحقیق کے بعد فرانسیسی زبان میں ایک تاریخ لکھی تھی جس میں انھوں نے دنیا کی زندہ اور مردہ سب زبانوں سے ریزہ ریزہ جمع کر کے ساسانی خاندان کا طرزِ حکومت و معاشرت۔ تہذیب وتمدن۔ علوم و فنون، زبان و ادب، مذاہب۔ رسوم و رواج۔ لڑائیاں اور حکومت کا عروج و زوال، صنعت و حرفت اور ان کی یادگاریں وغیرہ وغیرہ یہ سب چیزیں بیان کی ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی کے مشہور فاضل ڈاکٹر محمد اقبال صاحب نے اس کتاب کو فرنچ زبان سے اردو کا جامہ پہنا کر بے شبہ اردو ادب میں ایک گرانقدر علمی اضافہ کیا ہے۔ ترجمہ نہایت صاف سلیس اور شستہ و رواں ہے یہانتک کہ ترجمہ پر تصنیف کا گمان گذرتا ہے۔ اس کے علاوہ لائق مترجم نے جابجا از خود حواشی لکھکر کتاب کی افادی حیثیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ کتاب کے شروع میں ساسانی حکومت کا پس منظر دکھانے کیلئے اس سے پہلے کے ایرانی تمدن کا ایک خاکہ بھی بیان کر دیا گیا ہے۔ آخر کتاب میں حروف تہجی کے اعتبار سے اسمار و اعلام کی دو طویل فہرستیں اور سلطنت ساسانی کا ایک نقشہ ہے۔ ان کے علاوہ کتاب میں ساسانی آثار اور سکوں کے متعدد فوٹو بھی ہیں۔

نبوت اور سلطنت | از جناب مولوی محمد حامد صاحب نائب ناظم دینیات اسلامیہ کالج پشاور تقطیع متوسط

ضخامت ۲۰۴ صفحات کتابت طباعت متوسط کاغذ عمدہ قیمت مجلد عہ، غیر مجلد عہ ۔ پتہ درج نہیں غالباً مصنف سے ملیگی۔

اس کتاب کا مقصد یہ دکھانا ہے کہ اگرچہ سلطنت نبوت کے لئے لازم نہیں ہے تاہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جو انبیا تشریف لائے ان میں ایسے پیغمبر بھی تھے جو نبوت کے ساتھ سلطنت کے فرائض بھی انجام دیتے تھے۔ پھر سب کے آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ میں بھی یہ دونوں حیثیتیں جمع تھیں۔ لائق مصنف نے اس کتاب میں حضور سرور کائنات کی اس دوسری حیثیت کو بھی نمایاں کرنے کی کوشش کی ہے، چنانچہ اسمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز حکومت، عدالت، لشکر، طریق جنگ ٹیکس، حدود اور سزائیں، عطیات اور وظائف۔ اسلحہ اور گھوڑے۔ اوزان پیمانے اور سکے، اوقاف، شفاخانہ، صنعت و حرفت وغیرہ ان تمام امور کا بیان کیا گیا ہے۔ زبان اور بیان سہل ہے۔ واقعات مستند ہیں۔ اس کا مطالعہ بے شبہ مفید ہوگا۔ لیکن لائق مصنف نے متعدد مقامات پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو "شاہانہ زندگی" لکھا ہے۔ ہمارے نزدیک آپ کی سیاسی حیثیت کو اس لفظ سے تعبیر کرنا صحیح نہیں ہے۔ پھر انبیا کرام کے صرف نام لکھنا اور حضرت نہ لکھنا یہ بھی دل کو کھٹکتا ہے"۔

قرآن کا فلسفۂ مذہب | از ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن سائز کلاں ضخامت ۳۲ صفحات کاغذ اور طباعت بہتر قیمت درج نہیں غالباً جناب مصنف سے ملیگا۔

ڈاکٹر صاحب نے اس عنوان سے ایک توسیعی لکچر جامعہ عثمانیہ میں پڑھا تھا۔ اس کے بعد یہ معارف اعظم گڈھ میں شائع ہوا۔ اور اب کتابی صورت میں افادہ عام کی غرض سے چھاپا گیا ہے۔ اس مقالہ میں فاضل مصنف نے بڑی خوبی اور کامیابی کے ساتھ یہ بتایا ہے کہ مذہب کی تعریف کیا ہے؟ اور اس کی ماہیت کا تعین کیونکر ہو سکتا ہے؟ مذہب کے اعمال و افعال کس حکمت پر مبنی ہیں؟ ان کی نفسیات کو کس طرح ظاہر کیا جا سکتا ہے؟ پھر ان کو زمانۂ جدید کے ذہنوں کے لئے کس طرح لائق پذیرائی بنایا جا سکتا ہے؟